وہ کہتی ہے سنو جاناں ، محبّت موم کا گھر ھے
تپش یہ بدگمُانی کی ، کہیں پگھلا نہ دے اس کو

میں کہتا ہوں کہ جس دل میں ذرا بھی بدگمانی
ہو
وہاں کچھ اور ہو توہو ، محبّت ہو نہیں
سکتی

وہ کہتی ھے سدا ایسے ھی ، کیا تم مجھ کو
چاہو گے
کہ میں اس میں کمی کوئی ، گوّارہ کر نہیں
سکتی

میں کہتا ھوں محبّت کیا ھے ، یہ تم نے سکھایا
ھے
مجھے تم سے محبّت کے سوا ، کچھ بھی نہیں
آتا

وہ کہتی ھے جدائی سے ، بہت ڈرتا ھے میرا دل
کہ خود کو تم سے ھٹ کر ، دیکھنا ممّکن نہیں
ہے اب

میں کہتا ھوں یہی خدّشے ، بہت مجھ کو
ستّاتے ہیں
مگر سچ ھے محبّت میں ، جدائی ساتھ چلتی
ھے

وہ کہتی ھے بتاؤ ، کیا میرے بن جی سکو گے تم
میری باتیں ، میری یادیں ، میری آنکھیں بھلا دو گے

میں کہتا ھوں ، کبھی اس بات پر سوچا نہیں میں نے
مگر اک پّل کو بھی سوچوں ، تو یہ سانسیں روکنے لگتیں ہیں

وہ کہتی ھے تمہیں مجھ سے ، محبّت اس قدر کیوں ھے
کہ میں اک عام سی لڑکی ، تمہیں کیوں خاص لگتی ہوں؟

میں کہتا ھوں کبھی خود کو ، میری آنکھوں سے تم دیکھو
میری دیوانگی کیوں ھے ، یہ خود ھی جان جاؤ گی

وہ کہتی ھے کہ مجھے ، وارفتگی سے دیکھتے کیوں ہو ؟
کہ میں خود کو ، بہت ھی قیمتی محسوس کرتی ھوں

میں کہتا ھوں متاَعِ جاں ، بہت انمول ھوتی ھے
تمہیں جب دیکھتا ھوں ، زندگی محسوس کرتا ہوں

وہ کہتی ھے مجھے ، الفاظ کے جگنو نہیں ملتے
کہ تمہیں بتا سکوں ، میرے دل میں کتنی
محبّت ھے

میں کہتا ھوں ، محبّت تو نگاھوں سے جھلکتی
ھے
تمہاری خاموشی مجھ سے تمہاری بات کرتی
ھے

وہ کہتی ھے بتاؤ نا ، کسے کھونے سے ڈرتے ھو ؟
بتاؤ کون ھے وہ ، جسے یہ موسم بلاتے ہیں ؟

میں کہتا ھوں ، یہ میری شاعری ھے آئینہ دل کا
ذرّا دیکھو ، بتاؤ کیا تمہیں اس میں نظر آیا ؟

وہ کہتی ھے کہ ، بہت باتیں بناتے ھو
مگر سچّ ھے ، یہ باتیں بہت ہی شادؔ رکھتی ہیں

میں کہتا ھوں یہ سب باتیں ، یہ فسانے اک بہانہ
ہیں
کہ کچھ پل زندگانی کے ، تمھارے ساتھ کٹ
جائیں

پھر اس کے بعد خاموشی کا دلکّش رقصّ ھوتا
ھے
نگاہیں بولتی ہیں اور لب خاموّش رھتے
ہیں ....